[1996] سپریم کورٹ رپوٹس6.S.C.R

ازعدالت عظمی

ڈاکٹر چترانجن شرما اور دیگران

بنام

دی اسٹیٹ آف ہماچل پردیش اور دیگر

19 ستمبر 1996

[کے راماسوامی، فیزان ادین اور جی بی پٹنائک، جسٹسز]

قانون ملازمت :

ریاستی حکومت کے ذریعے اپنے قبضے میں لیے گئے آیورویدک ڈگری کالج کے ملازمین کا انضمام۔۔اس مقصد کے لیے تشکیل دی گئی اسکرینگ کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر باقاعدگی سے انضمام۔۔اپیل کنندگان جن کے پاس مطلوبہ قابلیت نہیں ہے۔۔اس لیے انہیں مناسب انتظامی عہدوں میں شامل کیا گیا جس کے وہ اہل تھے۔۔ٹریبونل کے سامنے چیلنج کیا گیا اور اس نے ان کی تنخواہ کے پیمانے کو برقرار رکھنے اور انہیں آیورویدک چکتسا ادھیکاریوں کے عہدے پر شامل کرنے کی ہدایت کی۔۔اپیل ہونے پر، مساوات کی بنیاد پر ٹریبونل کی ہدایات اور اس لیے کسی مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1987: کی دیوانی اپیل نمبر 1248۔۔49۔

ریاستی انتظامی ٹریبونل، شملہ کے 1986 کے ٹی نمبر 74 اور 77 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایس وی دیشپانڈے

جواب دہندگان کے لیے ٹی سریدھرن، ٹی اے خان، شیو پوجن سنگھ اور راجیونندا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں 15 دسمبر 1986 کو ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے حکم سے پیدا ہوتی ہیں۔ مانا جاتا ہے کہ اینچ۔آئی۔ایم آیورویدک ڈگری کالج، پاپرولا، ضلع کانگڑا کو حکومت نے اپنے قبضے میں لے لیا اور اینچ۔پی ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر ڈپارٹمنٹ کے حوالے کر دیا۔ قرارداد کی شق (3) کا تصور درج ذیل ہے :

" کالج میں باقاعدگی سے ملازمت کرنے والے موجودہ عملے، پرنسپل، ٹیچنگ ایڈمنسٹریٹو اور دیگر افراد کی خدمات جو مطلوبہ قابلیت اور عمر کی

شرائط کو پورا کرتے ہیں، اگر حکومت کی طرف سے اس مقصد کے لیے تشکیل دی گئی اسکریننگ کمیٹی کے ذریعے کی جاتی ہے جس میں 2 ممبران یعنی مینیجنگ کمیٹی کے پرنسپل اور مینیجر کو بھی شامل کیا جائے گا تو اسے مناسب اسکریننگ کے بعد 3.3.1978 سے نافذ کیا جا سکتا ہے۔ موجودہ ملازمین کی خدمات کو سرکاری قواعد کے مطابق تحفظ فراہم کیا جائے گا۔

اس کے مطابق، کالج میں باقاعدگی سے ملازمت کرنے والے موجودہ عملہ، پرنسپل، تدریسی، انتظامی اور دیگر ملازمین باقاعدگی سے شامل ہونے کے اہل تھے بشرطیکہ وہ درج ذیل شرائط کو پورا کریں (1) انہیں عہدہ سنبھالنے سے پہلے کالج میں باقاعدہ بنیاد پر مقرر کیا گیا تھا (2) ان کے پاس عہدوں کے لیے مقرر کردہ مطلوبہ قابلیت تھی اور (3) انہوں نے 3 مارچ 1978 کو ڈبلیو ای ای کا عہدہ سنبھالنے کے وقت عمر کی شرط کو پورا کیا۔ ان تمام شرائط کی تکمیل پر، انہیں حکومت کی طرف سے اس مقصد کے لیے تشکیل دی گئی اسکریننگ کمیٹی کے پاس بھیجا جائے گا جس میں اراکین بھی شامل ہوں گے۔ یعنی مینیجنگ کمیٹی کا پرنسپل اور مینیجر اسکریننگ کمیٹی میں ملازمین کی نمائندگی کرے گا۔ کمیٹی کی طرف سے کی گئی سفارش پر، باقاعدہ جذب کیا جا سکتا ہے۔

بدقسمتی سے، اپیل گزاروں کو باقاعدگی سے مقرر نہیں کیا گیا تھا؛ اور نہ ہی ان کے پاس قبضے کی تاریخ تک عہدوں میں باقاعدگی سے جذب کرنے کے لیے مطلوبہ قابلیت تھی۔ نتیجتاً، انہیں چھٹکارے کے ذریعے ملازمت سے باہر کرنے کے بجائے، حکومت نے ہماچل پردیش پبلک سروس کمیشن اور آیورویدک کالج کے ملازمین، پاپرولا، ضلع کانگڑا کی بھرتی اور ترقی کے قواعد کی مشاورت سے 24 مئی 1980 کو آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے حکم جاری کیا۔ تسلیم شدہ طور پر، اپیل کنندہ نے قواعد کے تحت مقرر کردہ اہلیتوں کو پورا نہیں کیا۔ نتیجتاً، انہیں مناسب انتظامی عہدوں پر شامل کر لیا گیا جس کے وہ اہل ہیں۔ جب انہوں نے اپنے انضمام کو چیلنج کیا تو ٹریبونل نے متنازعہ حکم میں تنخواہ کے پیمانے کو برقرار رکھنے کی ہدایت کی جو وہ اقتدار سنبھالنے کی تاریخ پر حاصل کر رہے تھے اور آیورویدک چکتسا ادھیکاری وغیرہ کے عہدوں پر ان کے انضمام کی ہدایت کی۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ چونکہ اپیل کنندہ نے مطلوبہ اہلیتوں کو پورا نہیں کیا تھا یا تو جب انہیں ابتدائی طور پر کمیٹی کے ذریعے عہدہ سنبھالنے سے پہلے مقرر کیا گیا تھا اور نہ ہی جب گورنر کے ذریعے قانونی قواعد بنائے گئے تھے تاکہ انضمام کے قابل بنایا جا سکے۔ مطلوبہ قابلیت کی تکمیل نہ ہونے کی وجہ سے انہیں ملازمت سے برطرف کرنے کے بجائے حکومت نے انہیں آیورویدک چکتسا ادھیکاری وغیرہ کے عہدوں پر شامل کر لیا جس کے وہ اہل ہیں۔ ٹریبونل نے تنخواہ کے پیمانے کو برقرار رکھنے اور ایڈجسٹمنٹ اور جذب کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ہمارے خیال میں ہدایات درست ہیں اور مساوات پر مبنی ہیں اور کسی مداخلت کا مطالبہ نہیں کرتے ہیں۔ قواعد کے مطابق جذب شدہ عہدوں سے مزید ترقی کے لیے بھی ان پر غور کیا جا سکتا ہے۔

اس کے مطابق اپیلیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔ کوئی لاگت نہیں۔

جی۔ این۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:16
I am the author of this document